



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے ایک دوست کی بیوی پر جادو ہو گیا اور کسی بھی دوا سے اسے فائدہ نہ ہوا تو ہمیں ایک آدمی نے ایک ایسے شخص کا پتہ بتایا جو جادو کا علاج جادو سے کرتا ہے۔ تو کیا اس شخص کو گناہ ہوگا۔ جو دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے تو جادو سے کام لیتا ہے۔ مگر اس سے وہ کسی کو نقصان نہیں پہنچاتا؟ اور کیا اپنی بیوی کے علاج کے لئے اس جادوگر کے پاس جانے کی وجہ سے میرے دوست کو گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

سب سے پہلے میں یہ بیان کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ جادو اکبر محرمات میں سے ہے۔ بلکہ اگر جادو گر اپنے جادو کے سلسلہ میں شیطانی احوال سے مدد لیتا ہو۔ یا جادو اسے شرک تک پہنچاتا ہو تو پھر یہ کفر بھی ہے۔ جادو کا سیکھنا بھی کفر ہے۔ لہذا اس سے دور رہنا اور اس سے بچنا فرض ہے۔ تاکہ انسان کفر میں مبتلا ہو کر ملت اسلامیہ ہی سے خارج نہ ہو جائے۔ مسحور (جس پر جادو کیا گیا ہو) سے مسحور کرنے کے دو طریقے ہیں۔ (1) مباح دعاؤں اور قرآنی آیات سے دور کیا جائے یہ جائز ہے۔ اور اس میں کوئی حرج نہیں اور اس سلسلے میں سب سب مسحور کو (قل اعوذ برب الفلق) اور (قل اعوذ برب الناس) پڑھ کر دم کیا جائے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جادو کا جادو سے علاج کیا جائے۔ اس مسئلہ میں سلف و خلف میں اختلاف رہا ہے۔ بعض علماء نے اس کی اجازت دی ہے کیونکہ اس سے مسحور سے شرک ازالہ ہو جاتا ہے اور بعض نے جادو سے علاج کی اجازت نہیں دی۔ نبی کریم ﷺ سے نشہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ شیطان کا عمل ہے اور عمل شیطان جادو ہی ہوتا ہے۔ "مباح دعاؤں کے ساتھ علاج میں کوئی حرج نہیں۔ جو شخص جادو میں مبتلا ہو جائے۔ اسے صبر کرنا چاہیے۔ اور قرآن مجید اور مباح دعاؤں کو کثرت سے پڑھنا چاہیے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اسے شفا عطا فرمادے۔

جادو کی تصدیق کی دو قسمیں ہیں :

1- یہ ماننا کہ اس کی تاثیر ہے اس میں کوئی حرج نہیں کہ یہ ایک امر واقع ہے۔

2- یہ کہ اس کا اقرار کرے اور اسی پر اظہار رضا مندی کرے یہ حرام اور ناجائز ہے۔

حدامہ عذی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ](#)

جلد دوم